بسم اللہ الرحمن الرحیم

عذر کی وجہ سے نماز کے قعدے میں پاؤں اور گھٹنوں کے بل بیٹھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص قیام اور زمین پر سجدہ آسانی سے کر لیتا ہے، لیکن کسی مرض کی وجہ سے قعدہ یا جلسہ میں سنت طریقے کے مطابق نہیں بیٹھ سکتا، لہذا اس کے بیٹھنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ دونوں پاؤں کی انگلیاں موڑ لیتا ہے اور پھر قدموں اور گھٹنوں پر وزن ڈالتے ہوئے سرین اٹھا کر قعدہ یا جلسہ کرتا ہے۔ یعنی سرین کو اپنی ٹانگوں پر بچھا کر بیٹھ نہیں سکتا، بلکہ اٹھا لیتا ہے۔ کیا شرعاً یہ عمل درست ہے؟

جواب

کسی عذر کے سبب اگر کوئی شخص قعدہ یا جلسہ میں مسنون طریقے کے مطابق نہیں بیٹھتا، بلکہ قدموں اور گھٹنوں کے سہارے سرین اٹھا کر بیٹھتا ہے اور وہ اِسی طرح بیٹھنے میں آسانی محسوس کرتا ہے، تو اُسے حکم ہے کہ وہ اِسی طرح بیٹھے۔ اُس کے لیے یہی قعدہ اور جلسہ ہے۔

علامہ طَحطاوی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1231ھ/1815ء) نے لکھا: ”صلی قاعدا کیف شاء ای متربعا او محتبیا او کالمتشھد۔“ ترجمہ: بیٹھ کر جیسے چاہے نماز پڑھے، یعنی پالتی مار کر یا گھٹنے کھڑے کر کے یا تشہد میں بیٹھنے والے کی طرح دو زانو ہو کر۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد 1، باب صلاۃ المریض، صفحہ 318، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: ”أي کیف تیسر لہ بغیر ضرر من تربع أو غیرہ۔“ ترجمہ: یعنی اُس کے لیے بغیر تکلیف کے جیسے بھی آسانی ہو، اُسی طرح بیٹھے، مثلاً پالتی مار کر **یا کسی بھی اور طریقے سے۔** (رد المحتار مع در مختار، جلد 04، باب صلاۃ المریض، صفحہ 532، مطبوعہ دار الثقافۃ والتراث، دمشق)

جب عذر کے سبب ”ارکان“ ساقط ہو سکتے ہیں، تو ہیئتِ مخصوصہ کا ساقط ہونا بدرجہ اولی ہے، چنانچہ ”در مختار“ میں ہے: ”أن المرض أسقط عنہ الأرکان فالھیئات أولی۔“ ترجمہ: بے شک مرض نے اُس سے ارکان کو ساقط کر دیا، تو ہیئت بدرجہ اولی ساقط ہو جائے گی۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد 04، باب صلاۃ المریض، صفحہ 532، مطبوعہ دار الثقافۃ والتراث، دمشق)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9997

تاریخ اجراء: 02 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/19 مئی 2026ء